Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ اِنِّیْ مُھِیْنٌ مَّنْ اَرَادَ اِھَانَتَکَ ۔ اِنِّیْ مُعِیْنٌ مَنْ اَرَادَ اِعَانَتَکَ ۔ اِنِّیْ اَنَا الرَّحْمٰنُ ۔ اِنِّیْ مَعَکَ اِنِّیْ مَعَ الْاَفْوَاجِ اٰتِیْکَ بَغْتَۃً ۔ اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ ۔ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَرْفَعَکَ اِلَیَّ ۔ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَرْفَعَ ذِکْرَکَ ۔ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَرْفَعَ مَقَامَکَ

الفضل

روزنامہ

ربوہ

یومیہ ۔ سہ روزہ ۔ ہفت روزہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۵ شعبان ۱۳۴۰ ہجری شمسی | ۸ احسان ۱۳۶۰ ہش | ۸ جون ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۲۹

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس

روزہ دار کو خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہنا چاہیئے

اس سے تزکیہ نفس ہوتا اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں

"روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے۔ اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہیئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتّل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے۔ اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں۔ جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔" (ملفوظات نہم صفحہ ۱۲۳)

رمضان المبارک کے آغاز سے قبل

ہر احمدی گھرانہ میں تفسیر صغیر موجود ہو

صدر مجلس انصار اللہ کی طرف سے عملی تحریک کا اعلان

مورخہ ۲۹ ہجرت مئی ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء بمقام رائے پور ضلع سیالکوٹ ۳۰ جماعتوں اور مجالس کے ایک ہزار خوامین و حضرات کی موجودگی میں صدر مجلس انصار اللہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے خطبہ جمعہ میں اعلان فرمایا کہ

"انصار اللہ اور دوسرے احباب جماعت قرآن کریم سے عشق پیدا کریں اور اس عشق کا اظہار فوری طور پر اپنے عمل سے اس طرح کریں کہ رمضان المبارک کے آغاز سے قبل ہر احمدی گھرانہ میں تفسیر صغیر موجود ہونی چاہیئے۔ اور اس طرح سیدنا حضور ایدہ اللہ کی اس خواہش کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایک پُر زور تحریک شروع کی جائے کہ ایک احمدی گھرانہ بھی ایسا باقی نہ رہے جہاں حضرت المصلح الموعود کا یہ آخری کارنامہ تفسیر صغیر کی شکل میں موجود نہ ہو۔"

صدر محترم نے فرمایا:۔

"اس سلسلہ میں تو میں خود اس تحریک کا اعلان کرتا ہوں ملک

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۶ احسان / جون۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے متعلق جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ بذریعہ ٹیلیفون ۵ جون کی اطلاع کے مطابق

حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ ہمارا محبوب خدا ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ کو ہمیشہ ہی صحت و تندرستی سے رکھے۔ آپ کی عمر صحت اور توانائی پر بھرپور برکتیں اور رحمتیں نازل کرے۔ اور ہر گام پر اپنی تائید ہمراہ رکھے۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو بخار اور دانت درد میں تو افاقہ ہے تاہم کمزوری باقی ہے۔

احباب جماعت سیدہ ممدوحہ کی کامل صحت یابی اور درازی عمر کے لئے دن رات دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جلد از جلد صحت دے آمین ؛

ضروری تحریک

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ بائیس سال سے احباب جماعت کو یہ توفیق مل رہی ہے کہ وہ اپنے بیمار اور نادار بھائیوں کے علاج کے لئے عطایا بھجوا رہے ہیں۔ اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضل عمر ہسپتال کو ان مجبور و بیمار لوگوں کی بالکل مفت طبی امداد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اب کچھ عرصہ سے ایسے عطایا کی رقوم بہت کم آ رہی ہیں۔ اس کے برعکس ایسے مریضوں کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے۔ ادویہ مہنگی ہو گئی ہیں۔ ٹی بی کے پچاس نادار مریض بالکل مفت علاج اس مد سے کروا رہے ہیں۔ اکثر نادار غریب و جن کا کوئی پیچیدہ اپریشن ہوتا ہے ان پر روزانہ دو دو صد روپے کی ادویہ خرچ ہوتی ہیں۔

کیا احباب تصور فرما سکتے ہیں کہ ان حالات میں جبکہ ان کی طرف سے رقوم کم آ رہی ہیں۔ فضل عمر ان مجبور انسانوں کا مفت علاج کر سکے گا۔ کیا احباب جماعت یہ برداشت کر سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس نہایت بابرکت کار خیر کی ان کو توفیق دی وہ بند ہو جائے نہیں ہرگز نہیں تو پھر کیوں احباب اس کے لئے عطایا بھجوانے میں سستی دکھانے لگے ہیں

وما توفیقنا الا باللہ

ڈاکٹر مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۵ شعبان ۱۴۰۱ھ

۸ احسان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم کی فضیلت

قرآن کریم کی شان کتنی عظیم اور کتنی بلند ہے اس کا اظہار جماعت احمدیہ کے لٹریچر کا ایک خصوصی اور اہم ترین موضوع ہے۔ اور سچ بات تو یہ ہے کہ دنیا کے تختے پر قرآن کریم کی بے پناہ تعریف کرنے والی جماعت، اس جماعت احمدیہ کے سوا اور کوئی نہیں۔ جماعت احمدیہ کے بانی مبانی سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی اللہ تعالیٰ کی سلامتی آپ پر ہو۔ کی تحریرات کا معتدبہ حصہ اس عنوان کے لئے وقف ہے اور جماعت احمدیہ کا دعویٰ ہے کہ قرآن کریم سے بڑھ کر دنیا کی اور کوئی کتاب نوع انسان کے لئے قیامت تک رہنمائی اپنے اندر نہیں رکھتی۔

قرآن کریم کی افضلیت کے پہلو اتنے زیادہ ہیں کہ ان کا تفصیلی بیان تو کئی جلدوں کی کتاب کا متقاضی ہے تاہم مشتے از خروارے صرف چند نکات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ قرآن کریم کی ایک افضلیت یہ ہے کہ اس میں ہر قسم کے موضوعات دینی کا پوری جامعیت سے احاطہ کیا گیا ہے اور اس ضمن میں کوئی اور کتاب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ ارشاد حضرت اقدس ملاحظہ ہو:۔

"بے شک باعتبار نفس الہام کی سب کتابیں مساوی ہیں مگر باعتبار زیادت بیان اور تکملات دین کے بعض کو بعض پر فضیلت ہے۔ پس اس جہت سے قرآن شریف کو سب کتابوں پر فضیلت حاصل ہے کیونکہ جس قدر قرآن شریف میں امور تکمیل دین کے جیسے مسائل توحید اور ممانعت انواع و اقسام شرک اور معالجات امراض روحانی اور دلائل ابطال مذاہب باطلہ اور براہین اثبات عقائد حقہ وغیرہ بکمال شد و مد بیان فرمائے گئے ہیں وہ دوسری کتابوں میں درج نہیں۔"

(براہین احمدیہ حصہ دوم ص۸۶ حاشیہ)

قرآن کریم انسان کی ضرورتوں اور فطری تقاضوں پر مبنی تعلیم پیش کرتا ہے۔ اس کی تعلیم کا کوئی حصہ ایسا نہیں جو کسی بھی زمانے کی ضرورت کے خلاف ہو۔ اس میں انسانی زندگی کا کوئی گوشہ ایسا نہیں چھوڑا گیا جس کے بارے میں اصولی تعلیم نہ دی گئی ہو۔ اور انسان کی فطرت پر مبنی ساری صداقتوں کو گویا سامنے لے آیا ہے۔ حضرت اقدس کا ارشاد ہے:۔

"قرآن کوئی نئی تعلیم نہیں لایا۔ بلکہ اس اندرونی شریعت کو یاد دلاتا ہے جو انسان کے اندر مختلف طاقتوں کی صورت میں رکھی ہے۔ علم ہے، ایثار ہے، شجاعت ہے، صبر ہے، غضب ہے، قناعت ہے وغیرہ۔ غرض جو فطرت باطن میں رکھی تھی قرآن نے اسے یاد دلا دیا جیسے نئی کتاب مکنون یعنی صحیفہ فطرت میں کہ جو چھپی ہوئی کتاب تھی اور جس کو ہر ایک شخص نہ دیکھ سکتا تھا..... غرض اللہ تعالیٰ نے قرآن کو بھیج کر بجائے خود ایک روحانی معجزہ دکھایا۔ تاکہ انسان ان معارف اور حقائق روحانی خوارق کو معلوم کرے جن کا اسے پتہ نہ تھا۔"

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء ص۹۴)

قرآن کریم عین وقت پر نازل ہوا۔ اور نہ صرف ایک پہلے درجے کی گمراہی میں پڑی ہوئی قوم کو ہدایت کا رستہ دکھایا بلکہ ہمیشہ ہمیش کے لئے دنیا کی ہدایت کا ذریعہ قرار پا گیا یہ کتاب جس طرح آج سے چودہ سو سال پہلے عرب کے لوگوں کی اصلاح کا موجب بنی آج اسی طرح دنیا بھر کی اصلاح کے لئے استعمال کی جا سکتی ہے اور کی جا رہی ہے اور مستقبل میں بھی ہدایت کا راستہ اسی کتاب سے ملے گا۔ حضرت اقدس ارشاد فرماتے ہیں:۔

"وہ زمانہ کہ جس میں آنحضرت مبعوث ہوئے حقیقت میں ایسا زمانہ تھا کہ جس کی حالت موجودہ ایک بزرگ اور عظیم القدر مصلح ربانی اور ہادی آسمانی کی شدید محتاج تھی اور جو جو تعلیم دی گئی وہ بھی واقعہ میں سچی اور ایسی تھی کہ جس کی نہایت ضرورت تھی اور ان تمام امور کی جامع تھی کہ جس سے تمام ضرورتیں زمانہ کی پوری ہوتی تھیں۔ اور پھر اس تعلیم نے اثر بھی ایسا کر دکھایا کہ لاکھوں دلوں کو حق اور راستی کی طرف کھینچ لائی۔"

(براہین احمدیہ حصہ دوم ص۲۱-۱۲)

پھر فرمایا:۔

"قرآن شریف بلاریب غیر محدود معارف پر مشتمل ہے اور ہر ایک زمانہ کی ضرورت لاحقہ کا کامل طور پر متکفل ہے۔"

(ازالہ اوہام ص۱۷۷)

قرآن کریم کی عظمت اور بلندی ہر زمانہ اور ہر وقت میں آفتاب نصف النہار کی طرح آشکار رہی ہے۔ کیونکہ قرآن کریم نے ہر دور کے انسان کو ہر وقت کے لئے یہ ایک STANDING چیلنج دے رکھا ہے کہ اگر بنا سکتے ہو تو قرآن کی مثل بنا کر دکھاؤ۔ اور سارا قرآن تو چھوڑو اس جیسی ایک آیت ہی بنا کر دکھا دو تو قرآن کریم پر اعتراض جائز ہوگا۔ مگر یہ چیلنج آج تک کسی کو قبول کرنے کی توفیق نہیں ہو سکی۔ اور اس طرح سے قرآن کریم کا بے مثل ہونا اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کی ہستی پر ایک محکم دلیل ٹھہر گیا ہے۔ حضرت اقدس ارشاد فرماتے ہیں:۔

"اگر یہ جائز ہوتا کہ جو چیزیں خدا کے دست قدرت سے ظہور پذیر ہیں ان کے بنانے پر کوئی دوسرا شخص بھی قادر ہو سکتا تو کسی مصنوع کو اس خالق حقیقی کے وجود پر دلیل کامل نہ رہتی اور اس معرفت صانع عالم کا بالکل مشتبہ ہو جاتا۔ کیونکہ جب بعض ان اشیاء کو جو خدا تعالیٰ کی طرف سے صادر ہوئی ہیں بجز خدا کے کوئی اور بنا سکتا ہے تو پھر اس بات پر کیا دلیل ہے جو کل اشیاء کو کوئی اور نہیں بنا سکتا۔"

(براہین احمدیہ حصہ سوم ص۱۵۳ تا ۱۵۵)

تودیع و دعا

بخدمت مکرم جناب چوہدری حمید اللہ صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ جو سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے تحت انصار ممالک بیرون کی تنظیم و تربیت کے لئے مورخہ ۵/۸۱ جادہ پیما ہوئے:۔

جادۂ حق پر رواں ہے اک جوانوں کا جواں
پیکرِ ہمت، حمید اللہ فخر ہر دو ماں

ہر قدم پر اس مجاہد کا خدا خود ہو نصیر
لے کے جو نکلا ہے اپنے دل میں اک عزم جواں

اس کی ہر کوشش تری درگاہ میں مقبول ہو
اے خدا ہر جا رہے وہ کامیاب و کامراں

تیرے ہی فضل و کرم سے پھر ہو وہ جلو فروز
شہر شبیر دعا گو میں ہمارے درمیاں

(چوہدری شبیر احمد واقف زندگی تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجالس خدام الاحمدیہ نائیجیریا کا نواں سالانہ اجتماع

• مجالس خدام الاحمدیہ نائیجیریا کے اڑھائی ہزار خدام کی شرکت • صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا خصوصی پیغام

• کمشنر آف ایجوکیشن اور کمشنر آف سوشل ڈیولپمنٹ کی شمولیت و خطاب • علماء سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر

• ورزشی مقابلے

(مکرم عزیز الرحمان صاحب خالد مبلغ مقیم نائیجیریا)

خدام الاحمدیہ کی عالمی تنظیم احمدی نوجوانوں کی دینی و روحانی ترقیات کیلئے سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ جس کی اساس آج سے تینتالیس سال قبل اس الٰہی جماعت کے دوسرے امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے ہاتھوں رکھی گئی تھی۔ اور اب یہ تنظیم نہ صرف برصغیر پاک و ہند میں اپنی نیک مساعی کے نتیجہ میں معروف ہے بلکہ ایشیا۔ یورپ۔ امریکہ کے علاوہ افریقہ کے ہر حصہ میں اس کی تنظیم مضبوط سے مضبوط تر ہوتی جارہی ہے اس تنظیم کا مقصد ۱۵ سے ۴۰ سال تک کے نوجوانوں کی تعلیمی و تربیتی مساعی کے ساتھ ساتھ روحانی اور مادی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا ہے

محض خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کے احسان کے نتیجہ میں مجالس ہائے خدام الاحمدیہ نائیجیریا کا یہ نواں سالانہ اجتماع اپنی سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے انتہائی روح پرور ماحول میں اس ملک کے مڈویسٹ علاقہ کی BENDEL (بینڈل) سٹیٹ کے اہم و مشہور شہر AUCHI (آوچی) میں تین دن تک مورخہ ۱۷-۱۸-۱۹ اپریل ۱۹۸۱ء بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار نہایت کامیابی سے منعقد ہوا جہاں فیڈریشن کی کم و بیش مجالس کے تقریباً اڑھائی ہزار نمائندگان نے دور دراز کا سفر اختیار کر کے اس کی کامیابی و کامرانی میں حصہ لیا۔ اس غیر معمولی و عظیم الشان اجتماع کی مختصراً روئیداد قارئین کی دلچسپی اور آگاہی کیلئے ضبط تحریر ہے۔

مقام اجتماع نائیجیریا ایک وسیع و عریض ہزاروں میل کے رقبہ پر پھیلا ہوا مغربی افریقہ کا ایک سرسبز و شاداب اور تیل کی دولت سے مالا مال ملک ہے۔ جسکا ہر حصہ اپنی مخصوص روایات کا حامل ہے۔ امسال خدام الاحمدیہ نائیجیریا کا یہ اجتماع ملک کے اس حصہ میں منعقد ہوا جہاں اکثریت بدھ مذہب کے پیروکاروں مشرکین اور بت پرستوں پر مشتمل ہے AUCHI کو اس لحاظ سے یہ خصوصیت حاصل ہے کہ یہاں کی اکثر آبادی مسلمان ہے اور یہاں کا چیف بھی ایک مسلم اور جماعت احمدیہ کا مداح ہے۔

• یہ محض خدا کا فضل ہے کہ گذشتہ دس سالوں میں یہاں جماعت احمدیہ کی دن رات کوششوں کے نتیجہ میں متعدد جماعتیں قائم ہو چکی ہیں اور اب لوگ بت پرستی سے توحید پرستی کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ اور یہاں متعدد مساجد ایک خدا کی عبادت کے لئے تعمیر کی جا چکی ہیں۔ چنانچہ خدام کا یہ اجتماع جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی کی عکاسی کرتا ہے۔ اوچی شہر کے ایک معروف سیکنڈری سکول کے صاف ستھرے ماحول میں اس اجتماع کا ہونا اس کی کامیابی پر دلالت کرتا ہے۔ جسے مختلف رنگ برنگے بینرز۔ جھنڈوں اور پوسٹرز سے آراستہ کیا گیا تھا اور اس کے ہر کمرہ میں علاقہ کے لحاظ سے خدام کے قیام کا انتظام کیا گیا تھا

مہمانوں اور خدام کی آمد آمد

یوں تو اجتماع سے ایک روز قبل ہی دور والی مجالس کی آمد شروع تھی مگر اکثر مجالس اجتماع میں شمولیت کے لئے پبلک موٹر گاڑیوں۔ بسوں۔ کاروں۔ موٹر سائیکلوں۔ سکوٹروں اور دیگر ذرائع سے اجتماع کے روز اوچی میں پہنچیں۔

جونہی کسی مجلس کی بس یا ٹرانسپورٹ مقام اجتماع میں داخل ہوتی تو پہرہ کی ڈیوٹی اور ٹریفک پر متعین مخصوص یونیفارم میں چاق و چوبند خدام اس کا استقبال کرتے اور مین روڈ کو کنٹرول کرتے، اور ہر مجلس شہر یا کمپاؤنڈ میں داخل ہوتے وقت فلک شگاف احمدیہ سلوگنز اور نعروں سے عجیب سماں پیدا کر دیتی اور مقام اجتماع میں داخل ہوتے وقت میزبانوں اور مہمانوں کی آواز سے اور نعرہ ہائے تکبیر احمدیت زندہ باد۔ اسلام زندہ باد قرآن زندہ باد۔ نائیجیریا مشن زندہ باد کے نعروں سے ارد گرد کے لوگوں کی توجہ کا مرکز بن جاتا۔

پہلا روز (۱۷ اپریل)

• **اجلاس اوّل** :- یہ اجلاس اطفال الاحمدیہ کے پروگرام پر مشتمل تھا ساڑھے چار بجے تمام AGBEDE مشن کے سرکٹ چیئرمین الحاج اے او انکیو کی زیر صدارت شروع ہوا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ ایک طفل نے نہایت خوش الحانی سے کی۔ ازاں بعد اطفال کا عہد دوہرایا گیا۔ عہد کے بعد چیئرمین صاحب نے اطفال کو نہایت زریں اور مفید نصائح سے نوازا۔ اس اہم خطاب کے بعد اطفال کی کھیلیں شروع ہوئیں جن میں ۱۰۰ میٹر اور ۴۰۰ میٹر کی دوڑیں ٹیبل ٹینس۔ ریلے ریس۔ لانگ جمپ۔ ہائی جمپ شامل ہیں۔

مجلس شوریٰ نماز مغرب و عشاء کی امامت مکرم امیر صاحب کے ارشاد کے مطابق خاکسار (راقم الحروف عزیز الرحمٰن خالد) کے حصہ میں آئی۔ ادائیگی صلوٰۃ کے بعد تمام خدام اور اطفال نے کھانا کھایا۔ کھانا تناول کرنے کے بعد جناب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا مکرم محمد اجمل صاحب شاہد کی زیر صدارت شوریٰ کا اجلاس منعقد ہوا جو کہ دو گھنٹے تک جاری رہا۔ اس اجلاس میں جملہ قائدین زعماء۔ زونل و سرکٹ قائدین۔ مبلغین مقامی اور پاکستانی مشنریز نے شرکت کی۔

شوریٰ میں ایجنڈا کے مندرجہ ذیل امور پر غور ہوا۔

ا۔ نائیجیریا میں تبلیغی اور تربیتی امور کا جائزہ

ب۔ قائدین کو اپنے فرائض کما حقہ ادا کرنے کی تجاویز

ج۔ مرکزی لائحہ عمل کے مطابق نائیجیرین مجالس میں تقسیم کار کی ہدایت

د۔ شعبہ تجنید کی کارکردگی کو تیز اور بہتر کرنے کی تجاویز

ر۔ نائیجیریا میں خدام کا مرکزی سیکرٹریٹ قائم کرنے کی تجویز۔

س۔ شناختی کارڈ کی تجویز۔ ترویج و اہمیت پر غور۔

ص۔ حکومت کے دفاتر میں مجالس کی رجسٹریشن کا معاملہ۔

ط۔ خدام الاحمدیہ لیگوس اور ابادان کے تحت الگ الگ جاری شدہ ماہوار تربیتی و تبلیغی مجلہ "البیان اور HIDDEN TRUTH" کی اشاعت اور دیگر فیصلے وغیرہ۔

تقریری مقابلہ

شوریٰ کی کاروائی کے دوران اطفال الاحمدیہ کے دوسرے اجلاس (شبینہ) کی کاروائی جاری رہی جس میں ۱۸ اطفال نے تقریری مقابلہ میں حصہ لیا۔ مقابلہ کے لئے مندرجہ ذیل عناوین مقرر تھے۔

۱۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

۲۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ

۳۔ صداقت

ہر مقرر کو ۳ منٹ تک بولنے کی اجازت تھی۔ چنانچہ مقابلہ میں اول دوم سوم آنے والے اطفال انعامات کے مستحق قرار پائے اس طرح پہلے روز کی کاروائی بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی الحمدللہ گیارہ بجے سب اطفال و خدام کو اپنی اپنی جائے رہائش میں جانے اور سونے کی اجازت دی گئی۔

دوسرا روز (۱۸ اپریل)

پروگرام کے مطابق تمام خدام و اطفال نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقت مقررہ پر نماز تہجد ادا کی۔ امامت کے فرائض خاکسار عزیز الرحمان خالد نے سرانجام دیئے۔ جبکہ نماز فجر کے بعد درس قرآن مجید مولوی ذکر اللہ ایوب صاحب نے دیا۔ درس کے بعد فٹ بال کے مقابلے ہوئے۔ مقابلوں کے بعد تمام خدام نے نہا دھو کر ناشتہ کیا۔

۔ اجلاس دوم

اس اجلاس سے خدام الاحمدیہ کے اجتماع کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز ہوا۔ اجلاس دس بجے صبح مکرم نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا مولانا محمد اجمل صاحب شاہد کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو کہ مولوی ظفر احمد صاحب سرور نے کی۔ تلاوت کے بعد نیشنل قائد صاحب جناب ٹی۔ ایچ۔ اکنو نے نائب صدر کے ہمراہ آج کے مہمان خصوصی عزت مآب کمشنر برائے سوشل ڈیویلپمنٹ اینڈ کلچر مسٹر پی۔ جے۔ ایوودو (IWOWO) کا خیر مقدم کیا۔ جونہی کمشنر صاحب پنڈال میں داخل ہوئے تمام خدام نے نعرہ ہائے تکبیر کے فلک شگاف نعرے بلند کئے۔

اجلاس کے آغاز میں جناب نائب صدر نے اطفال و خدام کا عہد دہرایا۔ اس جگہ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ BENDEL سٹیٹ میں AUCHI کی مجلس بھی اب گورنمنٹ میں رجسٹرڈ ہو چکی ہے۔ اس طرح نائیجیریا میں چھٹی مجلس ہے جسے گورنمنٹ کے ریکارڈ میں سوشل اور کلچرل امور میں سرکاری طور پر اجازت حاصل ہے اور یہی وجہ ہے کہ جماعت یا مجلس کے زیر اہتمام کسی بھی تقریب میں متعلقہ شعبہ کی طرف سے حکومتی نمائندے اور کمشنر صاحبان بھی دلچسپی کے ساتھ شرکت کرتے ہیں۔ چنانچہ اس اجتماع میں مختلف اجلاسوں میں دو کمشنر صاحبان نے نہ صرف یہ کہ شرکت کی بلکہ نہایت موثر رنگ میں اپنے خطاب میں خدام الاحمدیہ اور جماعت احمدیہ کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

آنریبل کمشنر کی آمد اور پریڈ

جونہی کمشنر برائے سوشل ڈیویلپمنٹ اینڈ کلچر اجتماع میں شمولیت کے لئے آئے اور مہمان خصوصی کی کرسی پر تشریف فرما ہوئے تو نیشنل قائد صاحب نے آپ کا تعارف کروایا اور حاضرین کو میدان عمل کی طرف روانہ ہونے کو کہا۔ جہاں چھ صد سے زائد خدام اپنی صاف ستھری یونیفارم میں ملبوس گلشن پریڈ کے لئے تیار کھڑے تھے چنانچہ حاضرین

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کا ورد کرتے ہوئے کھلے میدان کی طرف روانہ ہوئے جسے سینکڑوں سے کرسیوں سے آراستہ کیا گیا تھا۔ سٹیج کے اوپر نائیجیریا اور مجلس خدام الاحمدیہ کے پرچم ایک ساتھ لہرا رہے تھے اور میدان میں ایک درجن مجالس (زونل) خدام الاحمدیہ کی شاندار پریڈ اہل شہر کے لئے انتہائی دلچسپی اور احمدیت کی ترقی و تنظیم اور استقلال کا عملی نمونہ ادا کر رہی تھی۔

جونہی پریڈ شروع ہوئی جناب آنریبل کمشنر صاحب۔ نائب صدر مجلس اور نیشنل قائد صاحبان سلامی لینے کے لئے دونوں پرچموں کے سائے تلے وکٹری سٹینڈ (DICE) پر تشریف لے گئے۔ پریڈ میں خدام کے دوش بدوش مستقبل کے خدام ننھے مجاہدین (اطفال) نے بھی اعلیٰ کارکردگی کا نمونہ پیش کیا۔ جناب کمشنر صاحب نے ہر علاقہ سے آئے ہوئے باوردی خدام کی سٹیٹ وائز پریڈ کا معائنہ کیا۔ جبکہ لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ برادرم الفا سلمان صاحب نے جاری کمنٹری (تبصرہ) کے فرائض سر انجام دیئے۔ اور ساتھ ساتھ وی ڈی او مووی فلم سے ساری کارروائی ریکارڈ ہوتی رہی۔ پریڈ کے اختتام پر جناب کمشنر صاحب نے خطاب کیا۔ اس کا اردو ترجمہ پیش ہے۔

خطاب کمشنر صاحب

"آج میں خود کو آپ حضرات کے درمیان پا کر بے حد خوشی محسوس کر رہا ہوں خاص طور پر اس لئے کہ آپ عالمی تنظیم تحریک احمدیت سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں ان افراد کو خوش آمدید کہتا ہوں جو اس نویں سالانہ اجتماع میں ملک کے اطراف و جوانب سے سفر کر کے یہاں آئے ہیں۔ مجھے اس میں قطعاً کوئی شک نہیں کہ اس طرح کے اجتماع اس معیار پر منعقد کرنا احمدی نوجوانوں کی تنظیم اور عام علاقہ کے نوجوانوں کی سوسائٹی کیلئے بے حد مفید ہیں۔ بے شک آپ کا سالانہ اجتماع آپ کو ماضی کا منتظر غائر جائزہ لینے موجودہ منصوبوں پر سوچنے اور اپنی کامیابیوں یا ناکامیوں پر غور کرنے کا موقعہ مہیا کرتا ہے۔ تاکہ آپ آئندہ کیلئے بہتر طور پر اپنے منصوبوں پر عمل کر سکیں۔ میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ آپکی اس تنظیم کا مقصد عام دنیا میں مسلمان نوجوانوں کے درمیان بہترین شہریت کو اپنانا اور فروغ دینا ہے اور ان کے اندر خدمت ایثار۔ قربانی اور وقار کی روح پھونکنا ہے۔ ان کے کردار کو سچائی ایمانداری، اعلیٰ اخلاق، اعلیٰ اقدار نمازوں میں مداومت، باہمی عالمی اسلامی محبت و اخوت کی بنیادوں پر استوار کرنا ہے۔

فرمایا۔ موقع کی مناسبت سے میں یہی کہنا چاہتا ہوں کہ ان اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے آپ کو ان تھک کوشش و مشقت درکار ہوگی۔ بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے نوجوانوں کی اسلامی تنظیم ہونے کے باعث آج کل کے نوجوانوں میں موجودہ جرائم کی رو کا مشاہدہ کیا ہو گا۔ مثلاً بے ایمانی۔ نافرمانی۔ چوری اور دیگر جرائم۔ یہ سب آپ کی تنظیم کے لئے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتے ہیں۔

تاہم آپ کو ان نوجوانوں میں عمدہ اخلاق پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے کیونکہ عمدہ اخلاق و کردار ہی ایک ایسی چیز ہے جس پر موجودہ نوجوانوں کی ترقی کا انحصار ہے۔ لہٰذا آپ کی مجلس کو اپنے پروگرام مرتب کرنے چاہئیں جس سے نوجوان طبقہ اس قابل ہو سکے کہ وہ معاشرے میں اچھی عادات و اطوار پیدا کر سکے۔

کمشنر موصوف نے کہا:۔ میری وزارت آپ کی تنظیم کے نوجوانوں میں سچائی ایمانداری۔ اعلیٰ اخلاق۔ اور ملکی حوصلہ افزائی کی معترف ہے۔ تاہم میری حکومت آئندہ بھی خاص طور پر اس سلسلہ میں آپ کی ہر وقت ہر ممکن حوصلہ افزائی کے لئے تیار ہے۔ تاکہ آپ بہتر طور پر ملکی و معاشرتی خدمات بجا لا سکیں۔ حکومت بنڈل سٹیٹ نائیجیریا کو ایسے باہمت نوجوانوں کی ضرورت ہے جو سچے۔ وفادار ایماندار۔ محنتی اور قابل اعتماد ہوں جن پر ملک کے پائیدار پُر امن اور بہتر مستقبل کے لئے بھروسہ کیا جا سکے

آخر میں دعا ہے کہ خدا تعالیٰ آپکی مجلس کو ایسے بامقصد پُرامن بحث مباحثے اور عمدہ فیصلوں کی توفیق دے جو کہ نہ صرف آپکی تنظیم کے لئے فائدہ مند ہوں بلکہ ان تمام لوگوں کے لئے بھی باعث برکت ہوں جنکے درمیان آپ رہتے ہیں۔

۔ آمین۔

خدام الاحمدیہ کی پریڈ اور کمشنر صاحب کے خطاب کے بعد الحاج اے کے محمد جو کہ احمدیہ یوتھ آرگنائزیشن بنڈل سٹیٹ آف نائیجیریا کے سیکرٹری ہیں نے عزت مآب کمشنر کا شکریہ ادا کیا۔ اور مجلس کی طرف سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

۔ تیسرا اجلاس

تقریباً گیارہ بجے صبح اس اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے ہوئی۔ جو خاکسار نے کی۔

تلاوت کے بعد جناب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے افتتاحی خطاب فرمایا۔

(باقی)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وقف جدید (دفتر اطفال) کے چندہ کی ادائیگی کے بارے میں توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"میں آج احمدی بچوں (لڑکوں اور لڑکیوں) سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ اے خدا اور اس کے رسولؐ کے بچو! اٹھو اور آگے بڑھو اور تمہارے بڑوں کی غفلت کے نتیجہ میں وقف جدید کے کام میں جو رخنہ پڑ گیا ہے اُسے پُر کر دو اور اس کمزوری کو دور کر دو جو اس تحریک کے کام میں واقع ہو گئی ہے"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ اکتوبر ۱۹۶۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وٹامن سی کے متعلق چند حقائق

کئی سال تک وٹامن سی کو زکام اور دوسری بیماریوں کے علاج کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ آئیے دیکھیں یہ کہاں تک درست ہے

(۔ مکرم احسان اللہ ہاشمی صاحب طالب علم پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد)

جب کبھی ہمارے گلے میں کانٹے سے محسوس ہوتے ہیں۔ جسم کانپنے لگتا ہے۔ پھر ایک جھرجھری کے بعد چھینک آتی ہے تو ہم کو علم ہوتا ہے کہ ہم زکام کے وحشی وائرس کا شکار ہونے والے ہیں۔

اگر صحت کے معاملے میں آپ بھی ایک نارمل آدمی ہیں تو آپ سال میں تین دفعہ زکام میں مبتلا ہوتے ہوں گے اور یہ حملہ کم از کم دس دن تک محدود ہوتا ہے۔ صرف چند خوش قسمت ہوتے ہیں جو اسمیں کبھی کبھار مبتلا ہوتے ہیں اگر ایک آدمی زکام میں مبتلا ہوتا ہے تو اس کے کام کرنے کے بہت سے دن ضائع ہو جاتے ہیں اور اگر شماریات کے نظریہ کو سامنے رکھا جائے تو بیماری کے ان دنوں کا اثر ہمارے ملک کی اقتصادیات پر بھی پڑتا ہے کیونکہ زکام کے دوران کوئی بھی شخص پورے طور پر کام نہیں کر سکتا۔ زکام سے بچنے کیلئے آپ ہر قسم کی ادویات استعمال کرتے ہیں تاکہ سر کو جو بھاری ہے اس کو ہلکا کیا جا سکے گلا خراب ہونے کی شدت کو کم کیا جائے۔ ڈاکٹروں کے ایک طبقہ کا یہ افسوسناک خیال ہے کہ اس بیماری کا عملی علاج ممکن نہیں ہے۔ ۱۹۷۰ سے لیکر اب تک چند پرجوش قسم کے ڈاکٹروں کا یہ خیال ہے کہ زکام کا علاج وٹامن سی کے ذریعہ ممکن ہے۔ اسی لئے اس نظریہ کو ماننے والے لوگ مالٹوں کا رس کثرت سے پیتے ہیں۔ ٹماٹر اور کھٹے پھل کھاتے ہیں اور اسی قدرتی وٹامن سی کے علاوہ لیبارٹری کے تیار شدہ وٹامن سی کے کیپسول استعمال کرتے ہیں۔

امریکہ ہی کو لیجئے ہر سال صرف امریکی ۲۸ ملین گولیاں وٹامن سی کی کھا لیتے ہیں جن کا خرچ ۱۰۰ ملین ڈالر سالانہ بنتا ہے (یعنی ایک ارب پاکستانی روپیہ) جس آدمی کی وجہ سے وٹامن سی کے متعلق یہ نظریہ کہ زکام کا علاج اس کے استعمال میں مضمر ہے مقبول ہوا اس کا نام ڈاکٹر لینس پاؤلنگ ہے۔ یہ نوبل پرائز یافتہ ڈاکٹر ہے۔ بنیادی طور پر پاؤلنگ ایک کیمسٹ ہے اس نے دس سال قبل ایک کتاب چھپوائی اس کا نام "وٹامن سی اور زکام ہے۔ اس کتاب میں وہ کہتا ہے کہ اگر ۱۰۰۰ ملی گرام وٹامن سی روزانہ کھایا جائے (یعنی امریکی نیشنل ریسرچ کونسل کی تجویز کردہ مقدار جو کہ ہر نارمل آدمی کے لئے کم از کم ۶۰ ملی گرام ہے سے بہت زیادہ) تو اس اتنی زیادہ مقدار میں وٹامن سی کھانے کے نتیجہ میں ایسے آدمی پر زکام کا اثر ۴۵٪ کم ہوگا اور بیماری کا اثر بھی ۶۰٪ کم ہو جائے گا۔" اگر بہت سے لوگ وٹامن سی کو اس مقدار میں کھائیں تو بقول پاؤلنگ کے اس عہد میں ہم زکام کو ختم کر سکتے ہیں۔"

ٹورانٹو یونیورسٹی کینیڈا سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر اینڈرسن کو شروع میں ڈاکٹر پاؤلنگ کے نظریہ سے اختلاف تھا۔ انہوں نے اور ان کے ساتھیوں نے ۷۲-۱۹۷۱ کی سردیوں میں اپنے تجربات کا آغاز وٹامن سی پر کیا۔ ایک ہزار زکام میں مبتلا رضاکار اس تجربہ پر آمادہ ہوئے ان میں سے نصف کو سفید رنگ کی گولیاں وٹامن سی کہہ کر دی گئیں جبکہ یہ اصل میں وٹامن سی نہیں تھیں۔ اب دوسری نصف تعداد کو خالص وٹامن سی کی ۱۰۰۰ ملی گرام کی ڈوز دی گئی۔ (واضح رہے کہ پاؤلنگ کے نظریہ کے مطابق ۴۰۰۰ ملی گرام کی ڈوز ہے) اب ہر دو نصف گروپ کو علم نہیں ہے کہ وہ اصل وٹامن سی کھا رہے ہیں یا نہیں۔ نتائج حاصل کئے گئے۔ اینڈرسن اور اس کے ساتھی حیران تھے کہ ۲۶٪ رضاکار جو اصل وٹامن سی کھا رہے تھے تجربہ کے دوران ساری سردیاں زکام سے محفوظ رہے جبکہ جن کو جعلی گولیاں دی گئی تھیں ان میں سے بھی ۱۸٪ زکام سے محفوظ رہے۔ اس نتیجہ میں آگے چلتے ہوئے دیکھا کہ وہ جو صحیح وٹامن کھا رہے تھے ان میں سے ۳۰٪ ایسے تھے جنہوں نے محسوس کیا کہ اس دفعہ زکام کے حملہ کی شدت میں خاطر خواہ کمی ہوئی ہے۔ ان تجربات کی بناء پر ڈاکٹر اینڈرسن نے کینیڈین میڈیکل ایسوسی ایشن جرنل میں لکھا

"یہ نتائج مکمل طور پر غیر متوقع تھے اور ان میں سے بہت سے نظریاتی طور پر اور بہت سے عملی طور پر صحیح ثابت ہوئے"

اینڈرسن گروپ نے ان تجربات کے علاوہ دو ٹیسٹ اور کئے جو کہ جزوی طور پر کامیاب رہے۔ اور ان ٹیسٹوں نے پہلے تجربات کی توثیق کی۔ اب اینڈرسن کا نظریہ ہے بلکہ یقین ہے کہ اگر وٹامن سی کو نارمل مقدار سے زیادہ کھایا جائے تو پھر سردیوں میں ہم زکام کے حملہ سے بچ سکتے ہیں۔ اس نے ۱۹۷۵ء میں لکھا وٹامن سی نہ صرف زکام بلکہ دوسری بیماریوں پر بھی اپنے مفید اثرات چھوڑتا ہے

سائنسدانوں کا خیال ہے کہ وٹامن سی جسم کے مختلف حصوں میں موجود ہوتا ہے مثلاً ایڈرینل گلینڈ میں موجود ہوتا ہے جو کہ جسم کو ایڈرینالین مہیا کرتا ہے یہ ایڈرینالین غم، غصہ، بے چینی، گھبراہٹ یا ڈر کی صورت میں خارج ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ وٹامن سی خون کے سفید جسیموں میں موجود ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ سفید جسیمے جسم میں ہونے والی انفکشن کی مدافعت کرتے ہیں یا جراثیم کا مقابلہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ جگر میں بھی وٹامن سی موجود ہوتا ہے جگر جسم کا وہ رکن ہے جس کا کام زہر کو ختم کرنا خون سے خارج کرنا ہے اور آخر میں یہ بات حیرت ناک ہے کہ وٹامن سی دماغ میں بھی ہوتا ہے۔

اب یہ سوال ابھرتا ہے کہ ہمارے جسم کو کتنی مقدار میں وٹامن سی کی ضرورت ہے۔ امریکی نیشنل ریسرچ کونسل کے مطابق روزانہ کم از کم ۶۰ ملی گرام ہر نارمل انسان کو۔ ۸۰ ملی گرام حاملہ عورت کو ۱۰۰ ملی گرام ایک دودھ پلانے والی عورت کو وٹامن سی چاہیئے اگر یہ مقدار ملتی رہے تو سکروی سے نجات مل جائے گی (سکروی بیماری جسم میں وٹامن سی میں کمی کی وجہ سے ہوتی ہے یہ عام طور پر ملاحوں کو لاحق ہوتی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ وہ خشک ڈبوں کی خوراک پر گذارا کرتے ہیں جس میں گوشت یا سبزیاں شامل ہیں) پاؤلنگ کا یقین ہے کہ وہ لاکھوں آدمی جو سکروی کی پہلی سٹیج میں ہیں۔ اگر وٹامن سی زیادہ مقدار میں کھائیں تو سکروی سے نجات پا سکتے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ زکام یا دوسری بیماریاں مثلاً جسم میں زخم کے مندمل ہونے کی رفتار میں تیزی آتی ہے۔ بافتیں جلد بنیں گی سکروی جانوروں میں معدودے چند کو ہوتی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ وٹامن سی ان کے جسم میں ہی بنتا ہے۔ (جیسا کہ وٹامن ڈی انسان کے جسم میں بنتا اور استعمال ہوتا ہے) چند جانور جن میں سور اور بندر شامل ہیں جسمانی طور پر بننے والے وٹامن سی سے محروم ہیں، اور اس میں سرفہرست حضرت انسان ہیں۔

بات چل رہی تھی کہ ہمارے جسم کو کتنی مقدار میں وٹامن سی کھانا چاہیئے۔ پاؤلنگ کا کہنا ہے کہ دیکھنا چاہیئے کہ جانور اپنے جسم میں کتنی مقدار میں وٹامن سی روزانہ بناتے ہیں اس نے چوہوں پر تجربہ کیا اور یہ نتائج اخذ کئے کہ اگر ایک لیبارٹری کا چوہا جس کا وزن ۱۵۰ پونڈ ہے (آدمی کے برابر) تو اس چوہے کے جسم میں ۱۸۰۰ سے ۴۰۰۰ ملی گرام وٹامن سی روزانہ پیدا ہوتا ہے اور یہ عام دنوں میں ہے۔ بیماری کے ایام میں ۱۰۰۰۰ ملی گرام ہے اور یہی مقدار اس وقت بنتی ہے جب وہ زخم خوردہ ہو یا کسی مشکل یا تکلیف کا شکار ہو۔ ایسے انسان کا موازنہ چوہے سے کریں۔ چوہے کے جسم میں اشیاء کے تحلیل ہونے کی رفتار انسان کی نسبت تیز ہے اب پاؤلنگ نے جو نظریہ پیش کیا ہے وہ درج ہے کہ

"نارمل انسان کو ۱۰۰۰ ملی گرام سے ۲۰۰۰ ملی گرام وٹامن سی کی عام ضرورت ہے۔ اور مشکل یا تکلیف اور بیماری کی حالت میں یہ مقدار ۱۰۰۰۰ ملی گرام تک ہو جاتی ہے"

عام انسانی جسم ایک مہینہ تک وٹامن سی کی مقدار کو ذخیرہ کر سکتا ہے اور اس ذخیرہ کی مقدار عام طور پر ۱۵۰۰ ملی گرام تک ہے۔ عورت کے لئے ذرا زیادہ مگر بیماری اور مشکل میں یہ ذخیرہ کم ہو جاتا ہے

ڈاکٹروں نے ۱۹۷۱ کے دوران سکاٹ لینڈ میں مثال کے طور پر دیکھا گیا کہ زکام میں مبتلا لوگوں (باقی صفحہ ۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے مقررہ ٹارگٹ کے حصول کیلئے

نمایاں وعدے

(۱۱)

۲۰۳۔ مکرم محمد اسلم نعیم، محمد اکرم شاد صاحبان		لاہور	۶۰۰ — ۰۰
۲۰۴۔ " میاں عبدالماجد صاحب سمن آباد		"	۷۶۰ — ۰۰
۲۰۵۔ " چوہدری ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب	سمن آباد	"	۶۱۰ — ۰۰
۲۰۶۔ " شیخ نصیر احمد صاحب	"	"	۵۵۰ — ۰۰
۲۰۷۔ " " عبدالقادر صاحب	"	"	۵۰۰ — ۰۰
۲۰۸۔ " " انوار احمد صاحب	"	"	۵۰۰ — ۰۰
۲۰۹۔ " قریشی محمد یونس صاحب	"	"	۵۰۰ — ۰۰
۲۱۰۔ " عبدالشکور صاحب	شیزان	"	۵۰۰ — ۰۰
۲۱۱۔ " میاں عبدالمالک صاحب	سنت نگر	"	۶۶۰ — ۰۰
۲۱۲۔ " چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب	"	"	۶۲۵ — ۰۰
۲۱۳۔ " ملک داؤد احمد صاحب	"	"	۵۰۰ — ۰۰
۲۱۴۔ " " محمود احمد صاحب	"	"	۵۰۰ — ۰۰
۲۱۵۔ " بابو ماشاء اللہ خان صاحب	سول لائن	"	۵۰۰ — ۰۰
۲۱۶۔ " سعید احمد ناصر صاحب	"	"	۵۰۰ — ۰۰
۲۱۷۔ " حیدر الدین صاحب ٹیپو	"	"	۵۰۰ — ۰۰
۲۱۸۔ " مطیع اللہ صاحب	فیکٹری ایریا	"	۵۰۰ — ۰۰
۲۱۹۔ " حبیب احمد خان صاحب	سنت نگر	"	۶۰۰ — ۰۰
۲۲۰۔ " چوہدری امین احمد صاحب	گلبرگ	"	۶۰۰ — ۰۰
۲۲۱۔ " محمد اسحٰق خان صاحب شورو	شورمرنگ	"	۱۲۵۰ — ۰۰
۲۲۲۔ " شیخ محمد بشیر صاحب	مصری شاہ	"	۱۰۱۰ — ۰۰

(باقی) (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

محترم ایڈیشنل ناظر صاحب اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) کا

دورہ جہلم:

مورخہ ۲۹ مئی کو ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن نے جہلم شہر کا دورہ فرمایا آپ ۲۹ مئی بروز جمعۃ المبارک ۱۱ بجے شیخوپورہ میں اپنے پروگرام مکمل کر کے جہلم تشریف لائے۔ نماز جمعہ آپ نے ہی پڑھائی۔ اور خطبہ میں قرآن مجید اور اس کی تعلیم کی اہمیت بتائی۔ آپ نے بتایا کہ قرآن مجید ایک نور ہے اور ہم میں سے ہر احمدی کو اپنے سینوں کو اس نور الٰہی سے منور کرنا ہے پھر دنیا کے ہر انسان چھوٹے بڑے کو اس نور سے منور کرنے کا فریضہ بھی ہر احمدی پر عائد ہوتا ہے۔ آپ نے وقف عارضی کی اہمیت بتائی اور وقف عارضی اور تعلیم القرآن کا باہمی تعلق احباب کو بتایا۔ نماز جمعہ کے بعد آپ نے جملہ پریذیڈنٹ صاحبان اور امراء کی میٹنگ بلوائی اور ان کے کام کا پروگرام انہیں بتایا اور قرآن مجید اور وقف عارضی کے سلسلہ میں ہدایت دیں۔ دعا کے بعد یہ جلسہ ختم ہوا۔ سب پریذیڈنٹ صاحبان کی چائے دیزہ سے تواضع کی گئی۔

(حمید اللہ خان مربی سلسلہ مقیم جہلم)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے:

فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء کا فیصلہ ہے کہ:

"ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے۔"

امراء صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ میٹرک کے امتحانات ہو چکے ہیں براہ مہربانی آپ اپنے حلقہ کے ایسے احمدی نوجوانوں کو جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں۔ وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوانے کی کوشش فرمائیں اور امیدواران کو ہدایت فرمائیں کہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواستیں ۳۰ جون ۱۹۶۱ء تک وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

مکرم ملک محمد امین صاحب ریٹائرڈ سیکرٹری مارکیٹ کمیٹی اوکاڑہ کی صاحبزادی تسنیم فردوس صاحبہ اہلیہ ملک سراج منیر صاحب لاہور ۱۵ مئی ۱۹۶۱ء کو جرمنی میں فوت ہو گئیں۔ مرحومہ جنوری سال رواں میں یک لخت بیمار ہو گئی تھیں۔ پاکستان میں مختلف ڈاکٹروں سے علاج کروایا گیا۔ پھر جرمنی میں ان کے بھائی خالد امین کے پاس برائے علاج بھجوا دیا گیا۔ جہاں وہ ایک ہسپتال میں ۱۵/۵/۶۱ کو فوت ہو گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ کے دو بچے ہیں۔ ایک لڑکی کی عمر ۹ سال اور ایک لڑکا بعمر چھ سال۔ مرحومہ کے جسد خاکی کو ۲۱/۵/۶۱ کو جرمنی سے بذریعہ ہوائی جہاز پاکستان لایا گیا۔ اور اسی دن بعد نماز مغرب قبرستان عام ربوہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ نماز جنازہ از راہ شفقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی۔ بعد تدفین صوفی خدا بخش صاحب نے دعا کروائی۔ مرحومہ نہایت نیک فطرت، اعلیٰ اخلاق والی اور سلسلہ کے ساتھ بے پناہ محبت رکھنے والی تھیں۔ تمام احباب سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت اور ترقی درجات کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(خورشید احمد باجوہ اوکاڑہ)

مجالس انصار اللہ کی ماہانہ رپورٹیں

تمام زعماء کرام مجالس انصار اللہ سے گزارش ہے کہ ماہ ہجرت مئی کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری جلد از جلد دفتر مرکزیہ میں ارسال فرمائیں۔

واضح رہے کہ ہر ماہ کی رپورٹ کارگزاری اگلے مہینہ کی دس تاریخ تک مرکز کو ارسال کر دینی چاہیئے۔

(قائد عمومی۔ انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضروری تصحیح

۱۷ مئی ۱۹۶۱ء کی الفضل میں چندہ مہمانخانہ مستورات کی فہرست میں ۳۷۰ واں نام غلط شائع ہو گیا ہے اصل نام یوں ہے مکرم سید منظور حسین شاہ صاحب منجانب سیدہ حنیفہ بیگم صاحبہ مرحومہ جھنگ صدر

(نفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسلسل نمبر ۲۴۶۸۰:-

میں مریم صدیقہ زوجہ مرزا محمد سرور صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲/۲۶۱ عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۳/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند -/۲,۰۰۰ روپے

(۲) زیورات ملائی ۱۲ تولے مالیتی -/۲۲۸ روپے۔ دو جوڑے کڑے ایک گلوبند۔ ایک جوڑی جھمکا۔ ایک جوڑی بالیاں۔ چھ انگوٹھی۔ ایک چین۔ ایک جوڑی کانٹے ایک ٹکہ۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت عاید ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- مریم صدیقہ زوجہ محمد سرور صاحب ۲/۲۶۱ عزیز آباد فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸

گواہ شد:- مرزا محمد سرور خاوند موصیہ

گواہ شد:- مرزا محمد اکبر ۵۲ الف جہانگیر ایسٹ گورنمنٹ کوارٹرز نیو ٹاؤن کراچی ۵

مسلسل نمبر ۲۴۶۸۱:-

میں رشیدہ بیگم زوجہ شاہ محمد صاحب حامد گوندل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باسط کالونی نصیر آباد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۳/۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) نقد ایک ہزار آٹھ سو پچاس روپے

نقد: یہ رقم فروخت شدہ زیورات کی ہے

(۲) حق مہر -/۱۵۰۰ روپے

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت عاید ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- رشیدہ بیگم زوجہ شاہ محمد حامد صاحب گوندل باسط کالونی نصیر آباد ربوہ۔

گواہ شد:- شاہ محمد حامد گوندل وصیت ۱۹۷۸/۱ خاوند موصیہ۔

گواہ شد:- چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری چراغدین صاحب کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ۵ وصیت ۲۳۲۲۶

درخواست دعا

خاکسار کی بچی کئی عرصہ سے درد گردہ میں مبتلا ہے۔ دواؤں سے وقتی آرام تو ہے پھر تکلیف ہو جاتی ہے۔ احباب بچی کی مکمل شفایابی کیلئے دعا فرمائیں۔

(چوہدری محمد ... دارالرحمت وسطی ربوہ)

بقیہ صفحہ

کے خون میں سفید جسیموں کی مقدار اتنی گر گئی جتنی کہ سرکوما میں مبتلا مریض کی یا اس سے قریب۔ اس مثال سے اس نظریہ کو تقویت ملتی ہے کہ وٹامن سی سفید جسیموں میں موجود ہے اور زکام یا زخم میں بہت کارآمد ہے۔

حالیہ دہائی میں وٹامن سی پر بہت ریسرچ ہوئی ہے۔ پتہ چلا ہے کہ یہ جسم میں ایسے مادوں کی مقدار میں بھی خاطر خواہ اضافہ کرتا ہے اور جو لوگ سائنس سے تعلق رکھتے ہیں۔ جانتے ہیں کہ یہ تمام چیزیں جسم کی مدافعت میں پہلی دیوار ہیں۔

مطلب یہ ہوا کہ جلد صحت یابی، یا دیر تک بیمار رہنے کا انحصار اس بات پر ہے کہ جب جسم پر بیماری کا حملہ ہوا تو جسم کو کتنی مقدار میں وٹامن سی میسر تھی۔

اب تمام نتائج ذہن میں رکھیں تو ہم اس بات پر متفق ہوتے ہیں کہ وٹامن سی جسم کے لئے بہت مفید ہے۔

۱۔ یہ زکام کی شدت کو بہت زیادہ حد تک ختم کرتا ہے۔

۲۔ یہ بطور ANTIHISTAMINE بھی اثر کرتا ہے۔

۳۔ سانس کی بند اور تنگ نالیوں کو کھولتا ہے اور عمل تنفس میں مدد دیتا ہے۔

۴۔ جسم کو آکسیجن سپلائی میں اضافہ کرتا ہے۔

۵۔ جسم سے زہر کے مضر اثرات کو ختم کرتا ہے۔ اور اس کو بے اثر کرتا ہے۔

۶۔ زہریلی دھاتوں مثلاً مرکری۔ لیڈ کو جسم سے خارج کرتا ہے

۷۔ ادویات کے اثر میں اضافہ کرتا ہے۔

بطور مثال اگر آپ اسپرین یا اینٹی بائیوٹک سردیوں میں استعمال کرتے ہیں تو یہ ان دوائیوں کے اثر میں اضافہ کرتا ہے۔ اسی لئے ہسپتالوں میں سرجن اپنے مریضوں کو وٹامن سی استعمال کراتے ہیں۔ تاکہ ان کی صحت یابی جلد ہو۔ دوسرے ادویات کا اثر بھی بڑھے۔

۸۔ اور اسی لئے زخم کے مندمل ہونے والی ادویات کے ساتھ بھی اس کی استعمال کروایا جاتا ہے۔

مضر اثرات

۱۔ ان تمام فوائد کو ذہن میں رکھتے ہوئے اگر آپ یہ چاہیں کہ ایک مٹھی بھر وٹامن سی کی گولیاں پھانک لیں تو ڈاکٹر اس کی ممانعت کرتے ہیں۔ کیونکہ ایک مقررہ مقدار سے زیادہ کھانے کی صورت میں یہ جسم کو کام آنے والی دھاتوں کو پیشاب کے ذریعہ خارج کر دے گا۔ اور اس لئے جسم میں کیلشیم وغیرہ کی مقدار کم ہو جائے گی۔ دوسرے زیادہ مقدار میں یہ جلاب آور ہے۔

۲۔ اسی طرح زیادہ مقدار میں موجود وٹامن سی خون میں غلط نتائج پیدا کرتی ہے۔ اور ڈاکٹر کو تشخیص میں مشکل پڑتی ہے۔ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ جب آپ زیادہ مقدار میں وٹامن سی کھا رہے ہیں تو اپنے ڈاکٹر سے مشورہ ضرور کریں خاص طور پر اس وقت جب آپ کا میڈیکل ٹسٹ قریب ہو۔

۳۔ ثابت تو نہیں ہوا مگر دیکھا یہ گیا ہے کہ تقریباً بعض لوگ جو وٹامن سی صرف تجرباتی طور پر کھا رہے تھے ان میں ممکن ہے کہ یہ گردہ میں پتھری بن جائے۔

پس اگر آپ کے خاندان میں ایک آدھ گردہ کی پتھری کا کیس ہوا ہے۔ تو ڈاکٹر جو کہ آپ کو وٹامن سی دے رہا ہے۔ بہتر ہے اس کو بتلا دیں۔

عادت

جو لوگ وٹامن سی روزانہ کھاتے ہیں ان کے جسم کو وٹامن سی جذب کرنے کی عادت ہو جاتی ہے مطلب یہ ہوا کہ روزانہ کی عام مقدار کے علاوہ زیادہ مقدار میں نہ کھائیں اور اگر آپ زیادہ مقدار میں وٹامن سی کھا رہے ہیں تو ایک دم نہ ختم کریں۔ بلکہ مقدار میں کمی کرتے جائیں۔

پتہ درکار ہے

محترمہ فضل بی بی صاحبہ وصیت ۱۰۳۸۴ زوجہ فقیر محمد صاحب ساکن علی پور گھوان ضلع مظفر گڑھ کا موجودہ ایڈریس درکار ہے اگر موصیہ یہ اعلان خود پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ کیونکہ وصیت کے بارہ میں ان سے خط و کتابت کرنی ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے آٹھویں مرحلہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام جو عالمگیر جماعت احمدیہ کی تمام شاخوں کو بھجوایا جا چکا ہے۔ اس میں حضور فرماتے ہیں:۔

"غرض کچھ کام ہو چکے ہیں کچھ زیر تکمیل ہیں کچھ آئندہ کرنے ہیں۔ یہ سب آپ سے مالی قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ میں اپنے پیارے بہنوں اور بھائیوں سے اس پیغام کے ذریعہ یہ خواہش رکھتا ہوں کہ مالی قربانیوں کے آٹھویں مرحلہ میں وہ پچھلے تمام مراحل سے نمایاں طور پر زیادہ مالی قربانیاں پیش کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔"

امراء و صدر صاحبان سے توقع ہے کہ وہ حضور کا پیغام ہر احمدی تک پہنچائیں گے انشاء اللہ۔ (سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ماہ صیام میں تراویح کا انتظام

جن جماعتوں میں ماہ صیام میں تراویح کے لئے حفاظ موجود ہیں۔ وہ نظارت کو ان کے ناموں اور پتہ سے آگاہ کریں۔ نیز جن جماعتوں کو حفاظ کی ضرورت ہے۔ وہ اپنی درخواستیں ۱۵ جون تک نظارت اصلاح و ارشاد کو بھجوا دیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

لجنہ اماء اللہ اور تعلیم القرآن

"اسی طرح لجنہ اماء اللہ کا فرض ہے کہ وہ اس بات کی نگرانی کرے کہ ہر جگہ لجنہ اماء اللہ کی ممبرات اور ناصرات الاحمدیہ ان لوگوں کی نگرانی میں جس کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے۔ قرآن کریم پڑھ رہی ہیں یا نہیں۔ کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ ہم پوری طاقت کے ساتھ پوری ہمت کے ساتھ انتہائی کوشش کے ساتھ تعلیم القرآن کے اس دوسرے دور میں داخل ہوں۔"

(الفضل ۱۰ اپریل ۱۹۶۹ء)

(فضل الٰہی انوری ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد و تعلیم القرآن)

- (عملی تحریک کا اعلان بقیہ صفحہ اول) -

کے باقی حصوں میں ناظمین و زعماء اعلیٰ و نگران حلقہ جات میرے اس پیغام کو ہر جگہ پہنچا دیں اور اگر کسی جگہ کوئی ایسا گھرانہ ہو جو تفسیر خریدنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو اس کے بارہ میں ہمیں اطلاع دیں۔"

مزید فرمایا:۔ "رمضان المبارک قریب ہے تفسیر صغیر کی مدد سے قرآن کریم پر غور و فکر کرتے ہوئے رمضان گزاریں۔ ترجمہ سیکھیں۔ صبح شام ہر احمدی گھرانہ سے تلاوت قرآن کریم کی صدائیں بلند ہوں اور آنے والے بابرکت ایام میں قرآن کریم کی برکتوں کا نظارہ کریں۔"

تمام ناظمین و زعماء اعلیٰ اور نگران حلقہ جات سے گزارش ہے کہ فوری طور پر صدر محترم کی اس نہایت بابرکت عملی تحریک کو دور دور ملک کے ہر حصہ تک پہنچا دیں اور اپنے عمل سے یہ امر یقینی بنائیں کہ رمضان شروع ہونے سے قبل ہر احمدی گھرانہ میں تفسیر صغیر موجود ہو۔ جزاکم اللہ

(قائد عمومی)

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ چند دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔

(احمد حسین ہیڈ کاتب الفضل)

قادیان جانے والے احباب مطلع رہیں

ایسے احمدی احباب جو قادیان جانے کا ارادہ رکھتے ہوں اور وہ پاکستان کے رہنے والے ہوں یا غیر ملکی ان کی اطلاع کے لئے بذریعہ اعلان ہذا یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ وہاں احمدی ساکنین درویشان قادیان ایک محدود ایریا میں رہتے ہیں جہاں صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر، مساجد، مدارس اور دار الضیافت وغیرہ بھی واقع ہیں۔ چونکہ بعض اوقات بیک وقت جانے والے بھائیوں کے لئے اکرام ضیف کے تحت ان کے مناسب حال قیام و طعام کے انتظام میں دقت پیدا ہو سکتی ہے۔ اس لئے مناسب سمجھا گیا کہ ایسے جانے والے احباب روانگی سے چند دن قبل نظارت خدمت درویشان ربوہ سے مشورہ کر کے جائیں تاکہ وہاں کی صورت حال کے تحت ان کی راہ نمائی کی جا سکے۔ اور انہیں وہاں کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہونے پائے۔

عہدہ داران جماعت بھی براہ مہربانی اسے نوٹ فرمالیں اور وقتاً اپنی جماعت میں اس کا اعلان کر دیا کریں تاکہ یہ امر احباب جماعت کے مستحضر رہے۔

(ناظر خدمت درویشان ربوہ)

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ امۃ المجیب صاحبہ زوجہ محمد عثمان صاحب صحابی مرحوم ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد بقضائے الٰہی مورخہ ۲۲/۵/۸۱ کو صبح کے وقت بعمر ۸۹ سال وفات پا گئیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ اسی روز حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بعد تدفین بہشتی مقبرہ مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نے دعا کرائی۔

اس سے قبل میرے بڑے بھائی جان مکرم محمد سلیمان صاحب قریشی جو کہ ایک لمبے عرصہ سے بیماری کی وجہ سے صاحب فراش تھے اور دار الصدر غربی ربوہ میں رہائش پذیر تھے مورخہ ۱۹/۵/۸۱ کو بقضائے الٰہی بعمر ۶۹ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

احباب کرام اور خاندان حضرت اقدس سے دعا کی درخواست ہے کہ ان ہر دو کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین

عطاء الرحمٰن قریشی کوئٹہ حال ربوہ

- خاکسار کے خسر مکرم محمد احسان الٰہی صاحب جنجوعہ ایڈووکیٹ سابق صدر جماعت احمدیہ چنیوٹ ایک ہفتہ سے لو لگنے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ ولی الرحمٰن سنوری کارکن حدیقۃ المبشرین

باتصویر لٹریچر

حیات بشیرؓ - فی جلد ۲۰ روپے
لاہور تاریخ احمدیت " ۲۰ روپے
تصویری کارڈ - فی سیٹ ۱۰ روپے
عبد المالک ۱۱۵ علامہ اقبال روڈ لاہور
نیز ربوہ کے ہر کتب فروش سے خریدیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵

آنکھ کا آپریشن

بہت نازک معاملہ ہے

سفید موتیا CATARACT.
کالا موتیا GLAUCOMA.
ناخونہ PTERYGIUM.
گوہانجیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں STYES.
آنکھ کا ناسور EYE FISTULA
آنکھ کا پھوڑا EYE ULCER
آنکھ کا زخم اور چوٹ EYE INJURY

بغیر آپریشن ٹھیک ہو رہے ہیں معائنہ مشورہ لٹریچر فری

کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر ماجد ہومیو کمپنی رجسٹرڈ)
- پاکستان -
لاہور - کراچی - ہیڈ آفس گوجرانوالہ ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷